روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 7 ستمبر 2005ء 2 شعبان 1426 ہجری 7 تبوک 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 199

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں۔ تھکتے نہیں۔ کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں۔ کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔

مبارک تم جبکہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے۔ کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جاوے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم۔ حیا والا۔ صادق وفادار۔ عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو۔ کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو جاؤ۔ اور نفسانی جھگڑوں کا دین کو رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کر لو اور شکست کو قبول کر لو تا بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا۔ اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ پھر اس تبدیلی سے خدا بھی اپنی صفات میں تبدیلی کرتا ہے۔ اور اس کے صفات غیر متبدل ہیں مگر تبدیلی یافتہ کے لئے اس کی ایک الگ تجلی ہے جس کو دنیا نہیں جانتی۔ گویا وہ اور خدا ہے حالانکہ اور کوئی خدا نہیں مگر نئی تجلی نئے رنگ میں اس کو ظاہر کرتی ہے۔ تب اس خاص تجلی کے شان میں اس تبدیل یافتہ کے لئے وہ کام کرتا ہے جو دوسروں کے لئے نہیں کرتا۔ یہی وہ خوارق ہے۔

غرض دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔ اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرت احدیت پر گرتی ہے۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 222)

سوتے وقت کی دعا

حضرت براء بیان عازبؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کو سوتے وقت جو دعا سکھائی اس میں یہ الفاظ بھی تھے۔

اے اللہ میں نے اپنی جان تجھے سونپی اور اپنی توجہ تیری جانب کر لی اور اپنا سب معاملہ تیرے سپرد کر دیا اور تجھے ہی اپنا سہارا بنایا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب اذا بات طاھراً حدیث نمبر 5952)

تبرکات حضرت بانی سلسلہ

سیدنا حضرت بانی سلسلہ کے تمام تبرکات کو تاریخی طور پر مستند قرار دینے کیلئے اعلان ہذا کے ذریعہ ایسے احباب جماعت جن کی تحویل میں سیدنا حضرت بانی سلسلہ کا کوئی تبرک ہے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ حضرت امام جماعت کی قائم فرمودہ تبرکات کمیٹی کو درج ذیل ایڈریس پر اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ اطلاع آنے پر ان احباب کی خدمت میں ایک فارم بھجوایا جائے گا جسے پر کر کے وہ کمیٹی کو واپس بھجوائیں گے۔ اس صورت میں کمیٹی ان تبرکات کا اندراج اپنے ریکارڈ میں محفوظ کر سکے گی۔

(سیکرٹری تبرکات کمیٹی دفتر نظارت تعلیم ٹیلی فون: 0092-4524-212473)

ڈاکٹرز کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں ڈاکٹرز کی درج ذیل آسامیاں خالی ہیں۔ جو ڈاکٹر صاحبان خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ ارسال کریں۔ درخواست صدر صاحب محلہ امیر جماعت سے تصدیق شدہ ہوں۔

تفصیل آسامیاں

1۔ فزیشن 2۔ چائلڈ سپیشلسٹ
3۔ آئی سپیشلسٹ 4۔ پیڈز رجسٹرار
5۔ گائنی رجسٹرار 6۔ میڈیکل آفیسرز
7۔ سرجیکل رجسٹرار (دو آسامیاں)

(ایڈمنسٹریٹر)

ماہر نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس ماہر نفسیات مورخہ 25 ستمبر 2005ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

مشعل راہ

سفر میں آسانی کے لئے خدا سے خیر طلب کریں

حضرت امام جماعت خامس فرماتے ہیں:۔

یہ بھی یادرکھیں کہ دنیا میں لڑائی، جھگڑے، فساد اس وقت زیادہ بڑھتے ہیں جب انسان دوسرے انسان پر بھروسہ کرتا ہے یا بھروسہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ انسانوں سے زیادہ توقعات رکھتا ہے۔ اللہ کی بجائے انسانوں پر توقعات ہوتی ہیں۔ ان پر زیادہ امیدیں لگا کے بیٹھا ہوتا ہے۔ تو جب اس سوچ کے ساتھ جو کسی کے گھر مہمان بن کر آئیں گے یا جائیں گے تو مہمانوں میں بھی اور میزبانوں میں بھی ہمیشہ بدظنیاں پیدا ہوں گی اور رنجشیں پیدا ہوں گی۔ اور ہمارے معاشرے میں تو بعض طبیعتیں اس کو کچھ زیادہ محسوس کر لیتی ہیں اور دلوں میں رنجشیں پالتے رہتے ہیں۔ یہ سب تقویٰ کی کمی ہے، اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ بعض لوگ جو عقلمند ہیں بڑا اچھا کرتے ہیں کہ اپنے چھوٹے خیمے لگا کر اپنی رہائش کا بندوبست کر لیتے ہیں۔ مجھے نہیں پتہ کہ یہاں یہ انتظام ہے کہ نہیں اور پھر جو صاحب استطاعت ہیں وہ اپنے کاروان (Caravan) بھی لے کے آجاتے ہیں۔ اور یہ بڑی اچھی بات ہے۔ آزادی سے رہتے ہیں۔ تو انتظامیہ کی طرف سے صرف خیموں اور Caravan کے لئے جگہ مہیا کرنے کا انتظام ہونا چاہئے۔ ان کا یہ فرض بھی ہے کہ اگر ایسے لوگ چاہتے ہوں تو وہ مہیا کریں۔ U.K. میں تو اس کا اب بہت رواج ہو گیا ہے۔ اور کھانا حضرت مسیح موعود کا لنگر تو خاص طور پر ان دنوں میں چلتا ہی رہتا ہے اس کا تو کوئی مسئلہ نہیں وہ تو مہیا ہو ہی جاتا ہے۔ اور انتظامیہ کا فرض بھی ہے کہ ان دنوں میں مہمانوں کا خیال بھی رکھیں۔ یہ حضرت اقدس مسیح موعود کے مہمان بن کر آرہے ہیں۔

تو میں سفر کی بات کر رہا تھا، کہ سفر جو بھی ہو بہرحال سفر ہی ہوتا ہے۔ اس لئے جو بھی انتظام ہو جتنا مرضی بہترین انتظام ہو کچھ نہ کچھ اس میں ایسی باتیں پیدا ہو جاتی ہیں جو بعض دفعہ تکلیف کا باعث بنتی ہیں۔ اس لئے مسافروں کو ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے سفر میں آسانی کے لئے خیر مانگتے رہنا چاہئے تا کہ ہمیشہ یہ سفر آرام سے گزریں جس قسم کے مرضی سفر ہوں۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! میں سفر پر روانہ ہونا چاہتا ہوں مجھے زادراہ عطا کیجئے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کی زادراہ عطا کرے۔ اس نے عرض کی یا رسول اللہ! مجھے کچھ اور بھی دعا دیجئے۔ اس پر آنحضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تیرے گناہوں کو بخش دے۔ ابھی بھی اس کی تسلی نہیں ہوئی، اس نے عرض کی: میرے والدین آپ پر قربان جائیں، مجھے کچھ اور دعا بھی دیجئے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے خیر آسان کر دے۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب ماجاء مایقول اذا ودع انسانا)

تو دیکھیں اس صحابی نے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ سے کتنی جامع دعا منگوائی کہ سفر میں ہمیشہ ایسے حالات رہیں کہ مجھے اللہ تعالیٰ کی خیر اور فضل ملتا رہے۔ اگر یہ ملتا رہا تو مجھے تقویٰ پر چلنے میں بھی آسانی رہے گی، میرے دل میں اس کا خوف اور خشیت بھی قائم رہے گا۔ اور جب یہ قائم ہو جائے تو گناہوں سے بھی انسان بچتا رہتا ہے۔ اس لئے سفر میں خاص طور پر دعا کرنی چاہئے کہ اے اللہ! تقویٰ بھی تیرے فضل سے حاصل ہوتا ہے اس لئے ہمیشہ اپنا فضل فرما۔ ایسے حالات ہی پیدا نہ ہوں کہ مَیں دوسروں پر انحصار کر کے دل میں شکوہ پیدا کرنے والا بنوں اور تقویٰ سے دور ہو جاؤں۔ اس لئے اپنی جناب سے ہی مجھے ہر خیر عنایت فرماتا رہ۔ اس قسم کی دعا حضرت موسیٰؑ نے بھی سفر میں اللہ تعالیٰ سے مانگی تھی کہ (۔) (القصص: 25)۔ اے اللہ میں تو مسافر آدمی ہوں تو ہی مجھے خیر فرماتا رہ میں تو تیرا ہی محتاج ہوں اور محتاج رہنا چاہتا ہوں اور تیرے بغیر میں ایک قدم بھی نہیں اٹھا سکتا۔

(الفضل 25 جنوری 2005ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

محترمہ بیگم طاہرہ قمر احمد صاحبہ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی تحریر کرتی ہیں کہ میرے بھائی محترم ڈاکٹر شریف احمد ناصر صاحب ابن مکرم چوہدری احمد جان صاحب مرحوم (سابق امیر ضلع راولپنڈی) ڈینٹل سرجن ریٹائرڈ صدر شعبہ فیڈرل سروسز یو پی کلینک ہسپتال اسلام آباد ایک مقامی ہسپتال میں چند دن زیر علاج رہنے کے بعد 19 جولائی 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے مرحوم نے 65 سال کی عمر پائی اور حضرت خان صاحب، مولوی فرزند علی صاحب سابق امام بیت فضل لندن کے داماد تھے۔ مرحوم کا جنازہ اسی روز بعد عصر ایوان توحید راولپنڈی میں مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب قائمقام امیر ضلع راولپنڈی نے پڑھایا۔ مقامی قبرستان باغ احمد تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم شیخ منور شمیم خالد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کرائی۔ ڈینٹسٹری کے اپنے پیشہ کے لحاظ سے مرحوم ڈاکٹر صاحب کا شمار فیڈرل کیپٹل کے ممتاز ماہرین میں ہوتا تھا۔ نہایت سادہ طبیعت، ملنسار، ہمدرد خلائق، منکسر المزاج، اپنوں اور دوسروں میں معروف ومقبول ایک نافع الناس وجود تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے اہلیہ محترمہ منصورہ شریف صاحبہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا مکرم ڈاکٹر نعمان احمد ناصر (ڈینٹل سرجن) اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ ایک بیٹی اور بیٹا شادی شدہ ہیں جبکہ چھوٹی بیٹی تعلیم و تدریس سے وابستہ ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مرحوم بھائی صاحب کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں بلند درجات سے نوازے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی رحمت کے سایہ تلے رکھے۔ آمین

مکرم راشد احمد دھیڑوی صاحب انسپکٹر مال وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے خالہ زاد بھائی محترم ارشد احمد چوہان صاحب ولد مکرم اللہ دتہ صاحب ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کو پاؤں میں کانٹا چبھا اور زہر پھیل گیا۔ اسی وجہ سے مورخہ 10/اگست 2005ء کو وفات پا گئے۔ محترم اکبر احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نے جنازہ پڑھایا اور اسی دن مقامی قبرستان میں ان کی تدفین ہوئی وفات کے وقت مرحوم کی عمر صرف 40 سال تھی۔ مرحوم مخلص کم گو اور ملنسار تھے اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان پر اپنے خاص فضل نازل فرمائے اور سب کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

مکرم ندیم احمد وسیم صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں خاکسار کی والدہ محترمہ سیدہ امۃ الحی صاحبہ بیوہ مکرم محمد شفیع صاحب گولیکی ضلع گجرات 28۔ اگست کو عائشہ ہسپتال گجرات میں بعارضہ برین ہیمبرج بقضائے الٰہی انتقال کر گئیں آپ کا جنازہ 29/اگست بعد ظہر بیت المبارک ربوہ میں مکرم محمد اسلم شاد صاحب منگلا پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے پڑھایا۔ بعدازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی اور مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1/5 حصہ کی موصیہ تھیں۔ اور قدرت ثانیہ سے ایک زندہ تعلق تھا۔ نہایت صالح بزرگ متقی عاجز دعا گو بزرگ بے نفس اور پاک وجود تھیں۔ مرحومہ کا ایک بیٹا مربی سلسلہ ہے مرحومہ مکرم سید شمشاد احمد ناصر مربی سلسلہ امریکہ کی خالہ اور سید حسن طاہر بخاری مربی سلسلہ قازقستان روس کی پھوپھی تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں ایک بیٹی امۃ القیوم صاحبہ لاہور اور تین بیٹے مکرم رفیع احمد ناز، سلیم احمد صابر اور خاکسار سوگوار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحومہ کو اپنے فضل سے جنت الفردوس میں اپنے پیاروں کے قرب میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم محمد انور چیمہ صاحب طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے سمدھی مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب معلم وقف جدید فیکٹری ایریا ربوہ کے والد مکرم سید عبدالغنی شاہ صاحب بعمر 95 سال پچھلے 15 دنوں سے شدید بیمار ہیں اور آپریشن کے بعد فیصل آباد ہسپتال میں داخل ہیں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد حفیظ صاحب دفتر دارالذکر لاہور گزشتہ دو دن سے بخار کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

محترمہ عابدہ صاحبہ نے آنکھوں کا آپریشن کروایا ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مقبول احمد صدیقی صاحب

بورکینا فاسو کی سرزمین پر وفات پانے والے مربی سلسلہ

میرے بھائی مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب کی یادیں

مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب 11/اکتوبر 1974ء کو دارالرحمت غربی ربوہ میں پیدا ہوئے۔ان کی پیدائش کے وقت ان کی خالہ محترمہ سعیدہ افضل صاحبہ بھی گھر پر موجود تھیں یہ وہی خاتون تھیں جن کے شوہر محمد افضل کھوکھر صاحب اور بیٹے محمد اشرف کھوکھر صاحب کو شکیل احمد صاحب کی پیدائش سے چار ماہ قبل یکم جون 1974ء کو معاندین احمدیت نے گوجرانوالہ میں ان کے گھر میں داخل ہو کر راہ مولیٰ میں قربان کر دیا تھا۔مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب کا نام ان کے دادا حضرت حکیم محمد صدیق آف میانی رفیق حضرت بانی سلسلہ نے رکھا۔

مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب اپنے چھ بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے اس لئے سب کے لاڈلے اور پیارے تھے آپ بچپن ہی سے بہت نیک، خوش شکل اور خوش مزاج تھے قطعاً شرارتی یا ضدی نہ تھے۔آپ نے ابتدائی تعلیم گورنمنٹ پرائمری سکول دارالرحمت وسطی ربوہ سے ٹاٹ پر بیٹھ کر حاصل کی۔

1987ء میں ہماری فیملی لاہور شفٹ ہوگئی تو پھر آپ نے میٹرک لاہور سے کیا تعلیمی کیرئیر کے دوران آپ کو تقریر کا خاص ملکہ حاصل ہوگیا آپ اپنے مخصوص اور پر اثر انداز تقریر سے پورے سکول میں مشہور اور اساتذہ کے منظور نظر بن گئے۔

سمن آباد لاہور میں قیام کے دوران آپ اطفال اور خدام کے پروگراموں میں خوب جوش وخروش سے حصہ لیتے اور باقاعدہ جماعتی کام بھی کرتے۔

1990ء کے رمضان المبارک میں ایک بار آپ نے بیت الحمد سمن آباد میں اعتکاف بھی کیا پھر میٹرک کے بعد تربیتی کلاس ربوہ میں شمولیت اختیار کی یہاں تقریری مقابلے میں آپ کی تقریر اس قدر متاثر کن تھی کہ ایک مربی سلسلہ نے آپ کو تجویز دی کہ آپ کو مربی سلسلہ بننا چاہئے اس بات سے آپ خوب متاثر ہوئے اور پھر آپ نے والدین کی رضامندی اور اجازت سے زندگی وقف کر کے مربی سلسلہ بننے کا ارادہ کرلیا۔

چنانچہ 1991ء میں آپ نے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا اور اپنے وقف زندگی کا آغاز بڑی توجہ اور لگن سے شروع کر دیا۔جامعہ کی تعلیم کے دوران آپ نے وقف کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے کئی بار وقت کی قربانی کی ایک بار میں نے دیکھا کہ گھر اور خاندان کے افراد کسی پروگرام میں اکٹھے ہیں خوب رونق لگی ہے اور سیر کرنے کا پروگرام بھی بن رہا ہے لیکن آپ ہیں کہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر ربوہ روانہ ہو جاتے ہیں اور قطعاً کسی کلاس سے چھٹی نہیں لیتے پڑھائی کے ساتھ ساتھ جامعہ کے تنظیمی کاموں اور اجلاسات میں بھی بہت مستعدی سے حصہ لیتے۔اساتذہ کا خوب احترام کرتے ان کی خوبیوں کا ہم گھر والوں سے تذکرہ کرتے دعوت الی اللہ کے لئے ربوہ کے گردونواح میں بھی نکلتے آپ اس قدر محنتی اور کام کرنے والے تھے کہ ایک بار کہا کہ میں فجر کے بعد سے 1 بجے دن تک دن کے آدھے کام کر چکا ہوتا ہوں۔

ربوہ میں آپ رشتہ داروں سے ملنے ان کے گھروں میں جاتے ان رشتہ داروں میں پروفیسر عثمان صدیقی صاحب مرحوم سابق مربی سلسلہ اٹلی ومغربی افریقہ اور مکرم محمود احمد صدیقی صاحب سابق کارکن الفضل آپ کے تایا تھے۔مکرم ہومیو ڈاکٹر ناصر احمد صدیقی صاحب سابق مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ آپ کے چچا تھے۔ان سے اور دیگر رشتہ داروں سے سب خوب محبت کا تعلق تھا چچا جان ناصر احمد صدیقی صاحب بتاتے ہیں کہ شکیل کے آنے سے گھر میں رونق لگ جاتی اور اگر کوئی دکھی بھی ہوتا تو شکیل کا چہرہ اور باتیں اسے سکھی کر دیتیں۔

1996ء میں جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ نے دو ماہ نظارت اصلاح وارشاد میں کام کیا اس کے بعد آپ کا تقرر دوالمیال ضلع چکوال میں ہوا۔دوالمیال میں آپ نے نہایت محنت، جانفشانی اور بہادری سے خدمات سرانجام دیں دوالمیال کے لوگ بہت ملنسار اور محبت کرنے والے تھے یہ اپنے درمیان اچھے مزاج جیسا مربی پا کر بہت خوش ہوئے چنانچہ کچھ ہی عرصہ میں آپ اطفال، خدام، انصار اور لجنہ سب میں یکساں مقبول ہو گئے بعض خدام تو آپ کے گہرے دوست بن گئے اور ان کے ساتھ یہ دوستی تاعمر قائم رہی۔

دوالمیال کی تاریخ میں 4 جولائی 1997ء جمعۃ المبارک کا دن ایک تاریخی حیثیت رکھتا ہے۔اس دن کا جمعہ دارالذکر کے سامنے بڑی گلی میں پڑھا گیا تھا۔اس تاریخی دن کا تاریخی اور پُر اثر خطبہ جمعہ مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب نے ہی دیا تھا مکرم شکیل احمد صاحب کی شادی مورخہ یکم نومبر 1998ء کو محترمہ بشریٰ طیبہ صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد صاحب محاسب صدر انجمن احمدیہ کے ساتھ ہوئی اس شادی میں حضرت امام جماعت خامس نے بھی (جو اس وقت ناظر اعلیٰ تھے) شرکت فرمائی تھی۔آپ اپنی اہلیہ سے بہت پیار کرتے تھے انہیں سیر پر لے جاتے اور تحائف دیتے جب میرا نکاح ہوا تو آپ مجھے ایک بار بازار لے گئے اور کہا کہ فلاں فلاں نام کا پرفیوم بہت اچھا ہے وہ خرید لیں اور اپنی بیگم کو دیں محبت کو بڑھانے کے لئے میاں بیوی کے درمیان تحائف کا تبادلہ ہونا چاہئے۔آپ خوشبو کو بہت پسند کرتے تھے آپ کے کپڑوں سے بہت اچھی اور بھینی بھینی سی مہک آتی جو ملنے والے کے ذہن کو معطر کر دیتی۔

دوالمیال ضلع چکوال سے کچھ فاصلے پر اسلام آباد میں رہائش پذیر آپ اپنے بڑے بھائی مکرم مظفر احمد صدیقی صاحب اور بھابھی اور ان کے بچوں سے بھی اکثر ملنے جاتے اسلام آباد اور راولپنڈی میں دیگر رشتہ داروں سے بھی ملنے جاتے ہر جگہ آپ کی آمد سے اس گھر کی خوشیوں میں اضافہ ہو جاتا۔آپ کی مزاح سے بھرپور طبیعت سے ہر کوئی محظوظ ہوتا آپ جماعتی روایات کا بہرحال احترام کرتے ایک بار کہیں انہوں نے جانا تھا میں نے کہا موٹر سائیکل پر میرے پیچھے بیٹھ جاؤ آپ نے کہا کہ میں موٹر سائیکل پر نہیں بیٹھوں گا کیونکہ مربی سلسلہ کو اس کی اجازت نہیں اسی طرح اگرچہ مظفر بھائی آپ سے عمر میں 13-14 سال بڑے تھے واپڈا میں ایک اعلیٰ عہدہ پر فائز تھے تاہم آپ انہیں بھی مناسب انداز سے نیکی کی تلقین کرتے رہتے۔

دوالمیال میں قیام کے دوران آپ نے گھر میں ہی ہومیو پیتھک ڈسپنسری بنا رکھی تھی جہاں سے آپ مریضوں کو مفت ادویہ دیتے۔

آپ بہت محنتی اور چست اور صحت مند انسان تھے تیز تیز قدم اٹھاتے ایک بار امی جان نے کہا شکیل تم بیمار نہیں ہوتے تو انہوں نے کہا امی جان میں بیمار ہوں یا نہیں یہ سوچنے کا وقت بھی مجھے نہیں ملتا۔

دوالمیال ساڑھے تین سال خدمات سرانجام دینے کے بعد آپ کو وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ بلا لیا گیا جنوری 2000ء سے آپ نے وکالت تبشیر کے تحت 8 ماہ تک فرانسیسی زبان سیکھی 15 جنوری 2001ء کی صبح آپ بورکینا فاسو کے لئے لاہور سے روانہ ہوئے چند گھنٹے قبل یعنی 14 جنوری کی رات کو آپ نے خاکسار مقبول احمد صدیقی کی تقریب ولیمہ میں شرکت کی۔ ہر طرف مہمانوں کا رش تھا۔ رونق تھی ایسے موقعہ پر آپ رخصت ہو رہے تھے بھائیوں اور خاندان والوں کو کیا معلوم تھا کہ ان کے پیارے شکیل کی ان کے ساتھ یہ ملاقات درحقیقت آخری ملاقات ہے۔

طویل سفر کے بعد 19 جنوری 2001ء کو آپ بورکینا فاسو پہنچے کچھ عرصہ مرکزی مشن واگاڈوگو میں قیام کے بعد آپ کا تقرر ددگو شہر کر دیا گیا ددگو میں آپ پہلے مربی تھے یہ شہر سہولیات کے لحاظ سے انتہائی پسماندہ تھا اس شہر کے گردونواح میں پختہ سڑکیں نہ ہونے کی وجہ سے سفر انتہائی مشکل تھا، حضرت امام جماعت خامس نے آپ کی وفات کے بعد 4 فروری 2005ء کے خطبہ ثانیہ میں جو آپ کی خوبیاں بیان کی تھیں ان میں ایک یہ خوبی بھی آپ نے بیان فرمائی کہ ''بہت محنتی تھے''۔

محترم محمود ناصر ثاقب صاحب امیر جماعت احمدیہ بورکینا فاسو شکیل صاحب کی ددگو جیسے پسماندہ علاقے میں کی گئی بھرپور محنت اور خدمات کے متعلق اپنے تعزیتی خط میں لکھتے ہیں۔

''جس جانفشانی سے مکرم شکیل صاحب نے اس علاقہ میں خدمت کی توفیق پائی وہ اپنی مثال آپ ہے۔جس جذبہ سے آپ نے خدمت کی وہ بیان سے باہر ہے اگر آپ کی خدمت کا اندازہ لگانا ہو تو دورے سے واپسی پر آپ کی حالت سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا تھا ہفتہ ہفتہ کا دورہ عجیب منظر پیش کرتا تھا گرد وغبار میں لت پت، پسینے سے شرابور غیر بھی آپ کو اس حالت میں دیکھتے تو رشک کرتے''۔

آپ بہت محنتی تھے اس کا خاص اندازہ اور نظارہ کسی اجتماع یا جلسہ پر بھی لگایا جا سکتا تھا چنانچہ حضرت صاحب اپنے 4 فروری 2005ء کے خطبہ میں یہ بھی فرماتے ہیں کہ

''یہ (یعنی مربیان بورکینا فاسو۔ناقل) لکھتے ہیں کہ جب بھی اجتماع وغیرہ یا جلسہ وغیرہ ہوتا تو شکیل صاحب اپنے کاموں میں اتنا مصروف ہوتے کہ نہانے دھونے کھانے وغیرہ کی کوئی پرواہ نہ ہوتی تھی'' پھر اس بارے میں حضرت صاحب نے اپنا مشاہدہ بھی بیان فرمایا ہے۔

''اور جب میں دورے پر گیا ہوں میں نے دیکھا ہے کہ یہ مستقل خدمت پہ تھے''۔

ددگو میں کچھ عرصہ مربی سلسلہ خدمات سرانجام دینے کے بعد آپ کو بورکینا فاسو کے دوسرے بڑے شہر بوبوجلاسو میں تعینات کر دیا گیا۔ یہاں پہلے ہی سے ایک اور مربی بشارت احمد نوید صاحب متعین تھے انہوں نے شکیل صاحب کے ساتھ اپنی یادوں کو تازہ کرتے ہوئے بتایا کہ بوبوجلاسو میں ایک میں تھا اور ایک واقف زندگی ڈاکٹر ذوالفقار صاحب تھے پھر جب شکیل صاحب آئے تو ہماری موج لگ گئی ہم تینوں ہفتے میں ایک بار اکٹھے چائے پیتے ہر ڈیڑھ ماہ بعد سیر کے لئے نکلتے خریداری اکٹھے کرتے الغرض بہت سی حسین یادیں تھیں جواب بیت گئیں۔

حضرت صاحب نے 4فروری کے خطبہ میں شکیل صاحب کی یہ خوبی بھی بیان فرمائی تھی ’’بے نفس آدمی تھے‘‘۔ چنانچہ مربی بشارت صاحب نے بھی بتایا کہ شکیل نہایت بے نفس انسان تھا ان میں کوئی پُھوپھاں نہ تھی بے حد رونقی اور مذاق کرنے والا مربیان کی میٹنگ میں آتا تو سب کی رونق لگ جاتی۔

آپ کو دعوت الی اللہ کا بے حد شوق تھا دعوت الی اللہ کے لئے آپ دور دراز علاقوں میں نکلتے جنگلات میں مقامی لوگوں کے ساتھ ان کے پاس رات کو قیام کرتے اور زمین پر سوتے تھے۔ حضرت امام جماعت خامس مورخہ 4فروری 2005ء کے خطبہ جمعہ میں آپ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’بڑی غیرت رکھنے والے تھے، اللہ کے نام کی غیرت رکھنے والے تھے.........امیر صاحب نے ایک بات لکھی ہے اور یقیناً صحیح ہوگی لوگوں کا یہ خیال ہے کہ وہ ہروقت ہنسنے والا شخص تھا لیکن کہتے ہیں میں نے ان کو روتے بھی دیکھا کہ جب یہ ذکر ہوتا تھا کہ بیعتوں کا ٹارگٹ پورا کرنا ہے، بیعتیں نہیں ہوئیں یا وہ ٹارگٹ حاصل نہیں ہوا جتنا ان کا خیال تھا کہ ہونا چاہئے اور مجھے رپورٹ بھجوانی ہے۔ اس وقت وہ رویا کرتے تھے کہ کس طرح اپنی ایسی رپورٹ بھجواؤں اور دعا کے لئے درخواست کیا کرتے تھے.........اور اس وقت بھی بیماری سے چند گھنٹے پہلے، آخری رات، وہ کہتے ہیں کہ سارے مربیان، بیٹھے ہوئے تھے (دعوت الی اللہ) کرنے کا کوئی پروگرام بن رہا تھا تو اس میں بھی پوری طرح بڑھ بڑھ کے حصہ لے رہے تھے تجاویز پیش کر رہے تھے۔

بورکینا فاسو قیام کے دوران ہی آپ کو دوبار جلسہ سالانہ لندن میں شمولیت کی توفیق ملی امامت رابعہ کے آخری جلسہ سالانہ 2002ء میں آپ نے حضرت امام جماعت رابع سے ملاقات کی اور امامت خامسہ کے پہلے سال 2003ء کے جلسہ سالانہ میں شمولیت اور حضرت امام جماعت خامس سے ملاقات کا شرف حاصل کیا لندن میں آپ کے دو بھائی مکرم مبشر احمد صدیقی صاحب اور مکرم مبارک احمد صدیقی صاحب رہتے ہیں مبارک بھائی کا گھر چونکہ بیت الفضل لندن سے بہت قریب تھا لہٰذا آپ زیادہ تر مبارک بھائی کے گھر پر ہی قیام رکھتے اور اکثر دن چڑھتے ہی بیت الفضل لندن چلے جاتے تاکہ کوئی نہ کوئی جماعتی کام کرسکیں گویا چھٹیاں بھی آپ کچھ نہ کچھ خدمت دین کرتے ہوئے گزارتے تاہم جہاں جماعت نے آپ کو تعینات کیا تھا اس طرف آپ کی توجہ خاص طور پر رہتی۔ مبارک بھائی نے بتایا کہ ایک بار جب آپ لندن سے واپس بورکینا فاسو جانے لگے تو میں نے شکیل کو کہا کہ تم چند دن مزید چھٹیاں لے کر لندن ٹھہر جاؤ تو آپ نے کہا بھائی جان میں مربی سلسلہ ہوں ہمارا وقت بہت قیمتی ہوتا ہے جماعت نے ہم پر بہت پیسہ خرچ کیا ہوتا ہے اور ہمیں جماعت کی توقعات پر پورا اترنا ہوتا ہے چنانچہ آپ نے کوئی مزید چھٹی نہ لی۔

حضرت صاحب نے اپنے خطبہ میں آپ کی ایک یہ خوبی بھی بیان کی تھی ’’ہروقت مسکراتے رہتے تھے‘‘

چنانچہ اسی عادت اور مزاح سے بھرپور طبیعت کی بدولت ہر جگہ آپ کی آمد سے رشتہ دار خوشی محسوس کرتے اسی طرح بھائیوں، بھابیوں اور ان کے بچوں سے خوب محبت کا تعلق تھا بچوں سے آپ کھیلتے اور ان سے طرح طرح کے لاڈ پیار اور مذاق کرکے انہیں خوش کرتے۔

ہنستے رہنے اور ہنساتے رہنے والے شکیل پر ایک بہت کٹھن مرحلہ اس وقت آیا جب حضرت امام جماعت خامس نے اپنے دورہ افریقہ 2004ء کے دوران برکینا فاسو میں آپ کے شہر بوبوجلاسو میں آپ کے گھر کھانے پر آنا تھا حضور کی آمد کی خبر سے یہ گھرانہ بہت خوشی محسوس کر رہا تھا کہ اچانک آپ کی اہلیہ جوان دنوں امید سے تھیں شدید بیمار ہوگئیں۔ اگلے روز حضور کی آپ کے ہاں آمد تھی۔

حضور کی آمد کا خیال پھر بیگم کی شدید بیماری خیال اور پھر اپنی ننھی 3 سالہ بیٹی غزالہ شکیل کو سنبھالنے کا خیال ایسے حالات میں آپ کو ایک اور دکھ اور آزمائش سے دوچار ہونا پڑا ایک اور قربانی خداتعالیٰ نے شکیل صدیقی سے لی ڈاکٹرز نے کہا کہ ماں اور بچہ میں کسی ایک کو ہی بچایا جا سکتا ہے حضور کو فون پر درخواست دعا کے لئے کہا گیا۔ حضور نے فرمایا کہ ماں کو بچائیں چنانچہ عین اس دن یعنی یکم اپریل 2004ء کو حضور کی آمد سے چند گھنٹے پہلے آپ کو یہ دکھ بھری خبر ملی کہ آپ کا بیٹا فوت ہوگیا ہے۔ آپ نے اپنے بیٹے کو دفنایا اور استقبالیہ انتظامات میں مصروف ہوگئے حضرت صاحب نے شکیل صاحب کی اس قربانی کا یوں ذکر فرمایا ہے کہ

’’جب میں دورے پر گیا ہوں میں نے دیکھا ہے کہ یہ مستقل خدمت پہ تھے باقی بھی تھے لیکن ان کی اہلیہ ان دنوں میں بہت بیمار ہوگئیں اور ہسپتال میں داخل تھیں اس کے باوجود جوان کے ذمے کام تھے وہ پوری طرح کرتے رہے ہسپتال بھی دوڑ کے جاتے تھے پھر آ کے کام کرتے تھے اور پھر دوسروں کو یہ احساس نہیں دلواتے تھے کہ مجھے مجبوریاں ہیں اور پھر بھی میرے سے کام کروایا جا رہا ہے بلکہ خوشی سے یہ کام کر رہے تھے باوجود یہ کہنے کے کہ آپ زیادہ اہلیہ کی فکر کریں کھانے پینے کی ان کو کوئی فکر نہ ہوتی تھی۔

ہر وقت ہنستے مسکراتے رہتے شکیل کو اپنے آقا (امام وقت) سے بے حد پیار تھا آپ کی شدید خواہش رہتی کہ زیادہ سے زیادہ وقت اپنے آقا کے ساتھ گزاروں جب 3/اپریل 2004ء کو حضور نے بوبوجلاسو سے روانہ ہو کر دارالحکومت واگاڈوگو جانا تھا تو شکیل کی شدید خواہش تھی کہ میں اپنے پیارے آقا کے ساتھ دارالحکومت تک سفر کروں اور پھر ائیرپورٹ سے حضور کو رخصت بھی کروں لیکن اس موقعہ پر سیدی مشفقی حضور نے فرمایا کہ تم نے میرے ساتھ نہیں جانا تم بیگم کے پاس رہو۔

حضور انور نے آپ کے متعلق یہ بھی فرمایا تھا کہ ’’بنی نوع انسان کی خدمت کرنے والے تھے‘‘

اس ضمن میں ان کی بیگم محترمہ شکیل صاحبہ نے بتایا کہ آپ جب تک بورکینا فاسو رہے ہر سال باقاعدگی سے آپ اپنے جسم کی زکوٰۃ یعنی خون کا عطیہ دیتے رہے۔

اس کے علاوہ آپ ہومیوپیتھی کے ذریعے بھی خدمت خلق جاری رکھتے آپ کی میت کے ساتھ جو آپ کے گھر کا سامان آیا تو اس میں خاکسار نے بے شمار ایسی فائلیں بھی دیکھیں کہ جن میں مختلف امراض کے حوالے سے مختلف فائلیں ترتیب دی گئی تھیں اور ہر فائل پر حضرت امام جماعت رابع کے نسخہ جات لکھے ہوئے تھے۔ افریقہ کے غریب لوگوں اور غربت سے آپ کا دل خوب دکھی ہوجاتا آپ حتی المقدور ان کے دکھ سکھ کا خیال رکھتے بوبوجلاسو میں ایک چھوٹی عمر کی بیوہ لڑکی گھر کے کام کاج کے لئے آپ کے ہاں ملازمہ تھی بشریٰ شکیل صاحبہ کہتی ہیں کہ آپ مجھے کہتے کہ پہلے اسے کھانا کھلاؤ پھر ہم کھانا کھائیں گے اسی طرح ایک بار جب آپ نے اپنے گھر کے باہر ٹیوب لگوائی جو رات کو روشن ہوتی تھی آپ نے اپنی بیگم سے کہا کہ بچوں کو کہو کہ اس روشنی میں کھیلو اور پڑھنے والے بچے پڑھ لیں کیونکہ ان غریب علاقوں میں رات کو نہ روشنی نہ بجلی ہوتی تھی اسی طرح جب آپ کی بیگم روٹیاں پکانے لگتیں تو آپ انہیں کہتے کہ چند مزید روٹیاں پکالو تاکہ ان میں جو بچے بھوکے ہوں انہیں روٹی میسر آ جائے اور پھر کہتے کہ یہ کام اپنی بیٹی غزالہ سے کرواؤ تاکہ اس کے دل میں بھی ہمدردی کی نیک عادت پڑے اسی طرح بچوں کو ٹافیاں اور چھوٹے موٹے تحائف بھی بھجواتے۔ ددگو میں پانی کی شدید ضرورت ہوتی تھی کیونکہ ان علاقوں میں کہیں کہیں سے بھی اور بعض اوقات بہت دور سے پانی ملتا ایک بار آپ نے اپنے بڑے بھائی مکرم مبشر احمد صدیقی صاحب آف لندن سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ ایک بیت الحمد ددگو میں تعمیر کی جائے اور وہاں نلکا بھی لگوایا جائے تاکہ لوگوں کو پانی بھی میسر آئے آپ کی اس خواہش کو اب مبشر بھائی پورا کر رہے ہیں ددگو میں جہاں آپ پہلے مربی تھے بیت الحمد کی تعمیر مکمل ہوچکی ہے۔

شکیل صاحب کے بارے میں حضرت صاحب نے اپنے تعزیتی خط میں لکھا تھا ’’اس کا تو لمحہ لمحہ خداتعالیٰ کی رضا کے لئے وقف تھا‘‘۔ اس بارے میں بشریٰ شکیل صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ خرچ کیا کرتے تھے، شکیل صاحب کی یہ بھی خواہش تھی کہ جب ان کے پاس مناسب رقم کا انتظام ہو جائے تو ایک بار حج کی سعادت بھی حاصل کریں۔

مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب نے اپنی وفات سے چند دن قبل عیدالاضحیہ پر ایک بکرے کی قربانی بھی کی تھی عید کے بعد آپ کو بخار ہوگیا جب بخار کو کم کرنے کے لئے آپ کو ڈرپس لگوائے گئے تو بخار کم ہونے کی بجائے برابر ہی رہا اور پھر بڑھ گیا پھر پیلاہٹ طاری ہوگئی آپ کو یرقان تھا ڈاکٹر زملیریا سمجھ کر کونین دیتے رہے کونین کی کثرت سے آپ کا جگر انتہائی متاثر ہوا۔ کہتے ہیں کہ کونین کی گرمی کو مارنے کے لئے دودھ کا استعمال کرنا چاہئے مگر وہاں بکریوں یا گائے کا دودھ بھی نہ ملتا تھا ڈاکٹرز نے آپ کو گنے اور گاجروں کے جوس کا مشورہ دیا مگر افسوس یہ بھی میسر نہ تھیں البتہ گاجریں نہایت کم رس و پھیکی ہی مل سکیں۔

آپ کا مرض بڑھتا ہی گیا دوسروں کو اپنی مجبوریاں نہ بتانے والے شکیل نے جب یہ دیکھا کہ اب تو بیماری واقعی قابل فکر ہوگئی ہے تو اپنی وفات سے محض دو دن قبل یعنی 30جنوری 2005ء کو اپنے بھائی نعیم احمد صدیقی کو لاہور پاکستان میں اطلاع دی کہ میں بہت بیمار ہوں۔

آپ نے اپنی زندگی میں جو آخری خط لکھا تھا وہ خط آپ کی وفات کی اطلاع سے ایک گھنٹہ قبل ہمیں لاہور میں موصول ہوا۔

آپ کی وفات کی فوری اطلاع حضور انور کو دی گئی حضرت صاحب نے از راہ شفقت بشریٰ شکیل صاحبہ کو فون کیا جنہیں ابھی تک اپنے شوہر کی وفات کی اطلاع نہ دی گئی تھی حضرت صاحب نے ہی انہیں وفات کی اطلاع دی اور صبر کی تلقین کی۔ حضور انور نے اپنے ہاتھ سے انہیں تعزیت کا خط بھی لکھا اس کے علاوہ شکیل صاحب کے سسر ناصر احمد صاحب محاسب صدر انجمن احمدیہ اور بھائی مبارک احمد صدیقی آف لندن کے علاوہ ابو جان مکرم بشیر احمد صدیقی صاحب کے نام بھی تعزیتی خطوط لکھے ابو جان کے نام لکھے گئے خط میں حضور انور نے لکھا۔

’’یہ بڑا اعزاز پانے والا بچہ تھا جو مجاہد بھی تھا غازی بھی تھا اور......بھی ہے وہ یقیناً ان لوگوں میں سے تھا جو جان کی بازی لگا دیتے ہیں لیکن قول کو پورا کر کے چھوڑتے تھے وہ یقیناً ان لوگوں میں سے تھا جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ان کو مردہ نہ کہو وہ زندہ ہیں...........اس کا تو لمحہ لمحہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے اور اس کے دین کی اشاعت کے لئے وقف تھا۔‘‘

مورخہ 2فروری 2005ء کو بیت المہدی واگاڈوگو میں مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب امیر و مشنری انچارج بورکینا فاسو نے بعد نماز ظہر مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ کی میت برکینا فاسو سے By Road پہلے اکرا ائیرپورٹ غانا پھر بذریعہ جہاز دوبئی اور پھر پاکستان لائی گئی اور اس طرح 5یوم بعد مورخہ 6 فروری 2005ء کو ساڑھے دو بجے دوپہر میت دارالضیافت ربوہ پہنچی۔ شکیل صاحب کی میت جس تابوت میں لائی گئی وہ ایک غیر معمولی تابوت تھا اور اس کے اوپر ایک بڑا نمایاں سلور رنگ کا چاند ستارہ لگا ہوا تھا۔

پیارا شکیل مورخہ 16جنوری 2001ء کو لاہور

سے برکینا فاسو کے لئے روانہ ہوا تھا 4 سال بعد مارچ 2005ء میں انہوں نے پاکستان آنا تھا لیکن قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا کہ مارچ سے پہلے ہی 6 فروری 2005ء کو پیارا شکیل ایک ایسے بند بکس (تابوت) میں لایا گیا جہاں سے ہم نہ اپنے پیارے کو چھو سکتے تھے نہ پیار کر سکتے تھے اس طرح امی جان کی دو سالہ ایک اور خواب پوری ہوئی انہوں نے خواب میں دیکھا کہ باہر سے شکیل کے کپڑے تو آئے ہیں مگر وہ نہیں آیا اور آپ کپڑوں پر ہاتھ پھیر کر کہتی ہیں پھول تم پر فرشتے نچھاور کریں۔

آپ کی میت جب دارالضیافت پہنچی تو دوالمیال سے خدام، انصار اور لجنات کا دو ویگنوں پر مشتمل ایک قافلہ پہلے ہی سے موجود تھا اسی طرح دیگر رشتہ دار بھی موجود تھے دل عجیب سی کیفیت سے دوچار تھا کیونکہ آج سے چند سال قبل 1998ء میں شکیل احمد کی بارات بھی ربوہ میں پہلے دارالضیافت ہی گئی تھی حیرانی کی بات یہ بھی تھی کہ دوالمیال جماعت کے افراد بھی اسی بڑے کمرے میں ٹھہرے تھے جہاں شکیل صاحب کے باراتی کچھ وقت کے لئے ٹھہرے تھے لیکن آج عجیب سماں تھا باراتی وہی تھے دارالضیافت کی جگہیں بھی وہی تھیں مگر آج یہی دولہا ہمیشہ کی چپ سادھے سفید کپڑوں میں ملبوس بند بکس میں میٹھی نیند سو رہا تھا آج کوئی باراتی اسے گلے نہ لگا سکتا تھا آپ کی پیاری ننھی سی 3 سالہ بیٹی جو گویا آپ کی جان تھی غموں دکھوں سے بے نیاز دارالضیافت کے لان میں بچوں سے کھیل رہی تھی۔

ربوہ میں شکیل صاحب کی نماز جنازہ مورخہ 6 فروری 2005ء کے روز بعد نماز مغرب و عشاء بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔

ایگزیما

سورائینم۔گریفائٹس

”سورائینم کی جلدی امراض گریفائٹس سے بھی مشابہ ہیں۔ دونوں کے ایگزیما میں زخموں پر کھرنڈ آجاتے ہیں۔جن کی نچلی تہوں سے بدبودار پیپ نکلتی ہے اور زخم ازسر نو تازہ ہو جاتے ہیں۔ سورائینم میں زخموں کی بدبو گریفائٹس اور دیگر دواؤں کے مقابل پر بہت نمایاں ہوتی ہے۔ یہ بو ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ زخموں میں سخت خارش ہوتی ہے اور کھجلانے پر خون بہنے لگتا ہے۔ جلد میلی اور خشک سی ہوتی ہے۔ تمام جسم پر کھرنڈ والے ابھار بن جاتے ہیں اور زخم جلد مندمل نہیں ہوتے۔“ (صفحہ:682)

بچوں کی ذہنی نشوونما اور شخصیت میں والدین کا کردار سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

بچوں کی ذہنی نشوونما میں والدین کا کردار

ابتدائی چند سالوں میں اگر بچے کو مناسب پیار اور توجہ نہ ملے اور اس کی بنیادی ضروریات پوری نہ ہو سکیں تو اس کی شخصیت میں ایک خلا (Gap) پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے اس کے ننھے سے ذہن میں یہ بات جنم لینا شروع ہو جاتی ہے کہ اس کی زندگی میں اس کی ضرورتیں کبھی پوری نہیں ہو سکتیں جس کے ساتھ ساتھ وہ ایک غیر یقینی کی سی کیفیت کا بھی شکار ہو جاتا ہے۔ یہ بات تو تحقیقات سے بھی طے شدہ ہے کہ جن بچوں کو ابتدائی سالوں میں والدین خاص طور پر ماں کا پیار نہیں ملتا وہ بچہ تمام زندگی خود کو غیر محفوظ سمجھتا ہے اور اس کی شخصیت کا یہ خلا آسانی سے ختم نہیں ہو سکتا بلکہ اس کو پر کرنے کے لیے غیر معمولی پیار اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر کسی بچے کے ماں باپ نہیں ہیں تو یہ کام اس کے سرپرست کا ہوتا ہے کہ وہ اسے نفسیاتی لحاظ سے مضبوط اور پُر اعتماد بنانے کے لیے کبھی یہ احساس نہ ہونے دے کہ اس کے ماں یا باپ نہیں ہیں۔

عام طور پر دیکھنے میں آتا ہے کہ کچھ لوگ اپنی بے انتہا مصروفیات کی بنا پر بچوں کو مناسب وقت نہیں دے پاتے یا کچھ لوگوں کو ٹھیک طریق سے اظہار نہیں کرنا آتا یا اچھا نہیں لگتا۔ بعض والدین کا یہ خیال ہوتا ہے کہ بچوں کی اچھی تربیت کے لیے سختی بہت ضروری ہے اور ہمیشہ ان سے غصے سے پیش آتے ہیں یا یہ ہوتا ہے کہ جب بچہ بڑا ہو جائے گا تو اس سے پیار کریں گے۔ کچھ لوگ گھریلو لڑائی جھگڑوں یا دوسرے نجی معاملات میں اتنے الجھے ہوتے ہیں کہ انہیں اپنے بچوں سے مکمل پیار کرنے کا وقت نہیں ملتا یا ماں باپ دونوں ملازمت پیشہ ہوتے ہیں اور بچے نوکروں کے حوالے کر جاتے ہیں اور واپس آنے پر بھی اپنی دن بھر کی تھکاوٹ کے پیش نظر اور دوسرے کاموں کی وجہ سے بچوں کو وقت نہیں دے پاتے۔

ان سب باتوں کے نتائج شروع میں تو آسانی سے نظر نہیں آتے کہ ان کے اس سلوک کا بچوں پر کیا اثر ہو رہا ہے یا مستقبل میں کیا ہو سکتا ہے مگر جوں جوں وہ بڑے ہوتے ہیں تو اپنی شخصیت میں پیدا شدہ اس خلا کو پورا کرنے کے لیے وہ مختلف طریقے اپنانا شروع کر دیتے ہیں۔ جیسے کچھ نوجوان گھر سے باہر رہنے کے لیے بری محفلوں میں بیٹھنا شروع کر دیتے ہیں کیونکہ ان سرگرمیوں میں مصروف ہو کر وہ اپنے اس خلا کو بھلانے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔ کچھ نوجوانوں کی گھر سے باہر کسی کے ساتھ جذباتی وابستگی ہو جاتی ہے اور والدین اسے چھوڑنے کے لیے کتنا بھی اصرار کریں تو وہ نوجوان والدین کو تو چھوڑ سکتا ہے مگر اس انسان کو کبھی نہیں چھوڑ سکتا کیونکہ اس انسان کے توسط اسے وہ پیار اور توجہ مل رہی ہوتی ہے جس کی کمی وہ بچپن سے محسوس کر رہا تھا۔ کچھ نوجوان ڈپریشن جیسی ذہنی بیماریوں میں مبتلا ہو کر یہ سوچنا شروع کر دیتے ہیں کہ ان کی زندگی بے معنی ہے۔ کوئی ان سے پیار نہیں کرتا اور ہر بات میں منفی پہلو دیکھنا شروع کر دیتے ہیں کہ بعض اوقات تو نوبت خودکشی تک پہنچ جاتی ہے۔

یوں جب معاملہ حد سے بڑھ جاتا ہے تو اسے کسی سائیکالوجسٹ یا سائیکاٹرسٹ کے پاس لایا جاتا ہے بلکہ بعض لوگ تو اس کی بھی ضرورت محسوس نہیں کرتے اور اپنے بچے کو مسلسل قصوروار ٹھہراتے رہتے ہیں کہ یہ تو اس کی غلطی ہے جو وہ یوں لڑائی جھگڑا کرتا ہے یا بدتمیزی کرتا ہے۔ بری محفلوں میں بیٹھتا ہے یا ناشکری کرتا ہے کہ اس کے پاس کچھ نہیں ہے یا گھر سے بھاگ جاتا ہے وغیرہ وغیرہ مگر درحقیقت معاملہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔ اصل میں تو یہ والدین کا فرض ہوتا ہے کہ وہ اپنے بچے کو مناسب توجہ اور پیار دیں اور اپنے بچے کی عادت کو سمجھیں کہ آیا جتنا پیار اسے مل رہا ہے وہ اس سے مطمئن ہے یا نہیں۔ کیونکہ بعض بچے اپنا زیادہ وقت کھیل کود میں گزارنا چاہتے ہیں مگر بعض بچے والدین کی توجہ کا مرکز بنا رہنا چاہتے ہیں اور مختلف طریقوں سے وہ توجہ لے رہے ہوتے ہیں لہٰذا بچے کی عادت کا مطالعہ کرنا بہت ضروری ہوتا ہے کہ بچہ ایسا کیوں کر رہا ہے؟

اس مرحلے پر میں آپ کی توجہ ایک اور جانب مرکوز کروانا چاہوں گی کہ اگر بچوں کو ضرورت سے زیادہ لاڈ پیار دیا جائے کہ ان کی ہر جائز ناجائز خواہش پوری کی جائے یا ان کی حد سے زیادہ پہرہ داری کی جائے کہ یہ کھاؤ، یہ کرلو، وہاں نہ جاؤ وغیرہ وغیرہ جیسے بہت سے والدین ہر وقت بچوں کے پیچھے پیچھے بھاگ رہے ہوتے ہیں تو یاد رکھیں کہ یہ طریقہ کار بھی نامناسب ہے اس طریقے سے بھی آپ کا بچہ دوسرے نارمل بچوں کی طرح کام نہیں کرے گا۔ اس میں خود اعتمادی نہیں آئے گی یا وہ ہمیشہ یہی چاہے گا کہ اس دنیا کی ہر چیز اسی کے لیے بنی ہے اور اسے ملنی چاہئے وہ اچھے اور برے میں تمیز نہیں کر سکے گا۔ کبھی کبھار ایسا بھی ہوتا ہے کہ اگر بچہ ابتدائی سالوں میں بہت بیمار رہتا ہے اور اس دوران یا تو وہ مکمل طور پر والدین کی توجہ کا مرکز بنا رہتا ہے یا نظر انداز رہتا ہے جس وجہ سے بھی بچے کی شخصیت میں اس قسم کا خلا پیدا ہو سکتا ہے۔ لہٰذا یہ کہنا مناسب ہوگا کہ یہ دورانیہ بچوں کی تربیت کی لیے بھی بہت حساس ہوتا ہے۔ کیونکہ اس عمر میں خاص طور پر 3,2 سال کے عرصہ میں بچہ ہر کام اپنی مرضی سے کرنا چاہتا ہے اور ہر وہ کام جس سے اسے زیادہ منع کیا جائے اس کے بارے میں اسے تجسس سا بھی ہو جاتا ہے کہ آخر اس میں کیا ہے وہ یہ کام کیوں نہیں کر سکتا لہٰذا کبھی تو بچہ وہ کام چوری چھپے کرے گا اور کبھی سامنے کرے گا کہ دیکھوں اس کے کیا نتائج نکلتے ہیں۔ لہٰذا اس حساس وقت میں بجائے اس کے کہ والدین بچوں پر سختی کریں یا ماریں بہترین حل یہ ہے کہ آپ اسے تفصیل سے سمجھائیں اور اس کے ننھے سے ذہن میں جتنے سوال ہیں وہ سنیں اور ان کا جواب دیں۔ بلکہ اس کی بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ ساتھ اگر والدین بچوں پر سختی کرنے کی بجائے ان کی بہترین تربیت کی غرض سے ہر وہ کام جو وہ بچوں سے امید کر رہے ہوں یا سکھانا چاہ رہے ہوں وہ بچے کو خود کر کے دکھائیں کیونکہ ماں باپ بچے کے لیے ماڈل کا کردار ادا کر رہے ہوتے ہیں اور بچہ اپنے ماڈل کی نقل کر کے خوشی محسوس کرتا ہے۔ بلکہ ماڈل وہ انسان بھی ہوتا ہے جو بچے کے سامنے زیادہ وقت رہتا ہے اور اس کے بہت قریب ہوتا ہے۔ عام طور پر لڑکیوں کے لیے ماڈل کا کردار ماں ادا کرتی ہے اور لڑکوں کے لیے باپ ماڈل ہوتا ہے۔ اس طریقے سے جو سوچ بچے کے ذہن میں پیدا ہوگی اسے منعکسی سوچ (Reflected Thought) کہا جاتا ہے۔ چونکہ بچہ خود سیکھتا ہے اور اپنی مرضی سے سیکھتا ہے لہٰذا وہ زیادہ خوش اسلوبی سے کام کرتا ہے جو بعد میں اس کی شخصیت کا حصہ بن جاتا ہے لہٰذا کوشش کریں کہ اپنے بچوں کی دیکھ بھال خود کریں اور ان کے رویوں کا مشاہدہ کریں نہ کہ انہیں نوکروں وغیرہ کے سپرد کر کے انہیں غلط غلط عادات اختیار کرنے کا موقع دیں بلکہ اگر گھر کا ماحول خوشگوار ہے اور اس میں بچے کی دیکھ بھال کے لیے دادا، دادی وغیرہ بھی ہیں تو یہ بچے کے لیے زیادہ فائدہ مند ہے۔ لہٰذا اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا بچہ کامیاب انسان بنے تو ان باتوں کا بھی خاص دھیان رکھیں کیونکہ یہ صرف اور صرف ماں باپ کی ذمہ داری ہے اور ان پر انحصار ہے کہ بچہ بڑا ہو کر کیسا انسان بنے گا۔

براعظم جنوبی امریکہ

☆ رقبہ 6,878,200 مربع میل

☆ 17,814,400 مربع کلومیٹر

☆ براعظم جنوبی امریکہ دنیا کا چوتھا بڑا براعظم ہے جو دنیا کی کل خشکی کا 11.9% گھیرے ہوئے ہے۔

☆ براعظم جنوبی امریکہ کی آبادی وسط جون 2000ء تک 341,626,000 افراد تھی۔ جبکہ آبادی کی گنجانی 19.1 افراد فی مربع کلومیٹر (49.5 افراد فی مربع میل) تھی۔

☆ براعظم جنوبی امریکہ کی 2020ء میں متوقع آبادی 437,964,000 افراد ہے۔ جبکہ براعظم کی موجودہ شرح خواندگی 88.4 فیصد (مرد) اور 87.0 فیصد (عورتیں) ہے۔

ماخوذ

ملیٹھی۔ مفید اور مضر اثرات

جاڑے کے موسم میں پان والوں کی دکان پر لونگ، الائچی، پیپرمنٹ، چونا زیادہ، تمباکو ڈبل کے مقابلے میں "ملیٹھی کا پان" کی آوازیں زیادہ سننے میں آتی ہیں۔ خشک اور سرد ہواؤں کی وجہ سے گلے میں خراش اور پھر کھانسی کا ایک مؤثر علاج یہ بھی ہے کہ پان میں ملیٹھی کا سفوف ڈال کر استعمال کیا جائے۔ یہ ایک آزمودہ روایتی علاج ہے۔ ملیٹھی اور اس کا ست، "رب السوس" مختلف تکالیف کے لیے بکثرت استعمال ہوتا ہے۔

ملیٹھی عربی میں اصل السوس، فارسی میں بیخ مہک، سندھی میں مٹھی کاٹھی (مٹھی لکڑی) اور انگریزی میں لکورس (Licorice) کہلاتی ہے۔ یہ ایک پودے کی جڑ ہوتی ہے جو زمین میں کافی گہری چلی جاتی ہے۔ ان جڑوں کو برسات کے اختتام پر نکالا جاتا ہے۔ دنیا کے مختلف ملکوں کے علاوہ پاکستان، فیصل آباد میں بھی اس کی کاشت ہونے لگی ہے۔ چین، روس اور بحیرہ روم کے ملکوں میں اس کی کاشت بڑے طویل عرصے سے ہورہی ہے۔ اس کا ست سپین میں تیار کیا جاتا ہے جسے بہترین سمجھا جاتا ہے۔

طب مشرقی میں اس کا استعمال کرنے سے پہلے چھیلنے کی ہدایت کی جاتی ہے کیونکہ اطباء کے مطابق سانپ اس پر اپنا پھن رگڑتا ہے۔ اسے چھیل کر استعمال کرنے سے گویا اوپری چھال دور ہوجاتی ہے اور یوں ملیٹھی کے زہر آلود ہونے کا خطرہ نہیں رہتا۔

ملیٹھی ذائقے میں میٹھی ہوتی ہے۔ اس کی یہ مٹھاس گلیسیرہیزین (Glycyrrhizin) نامی جوہر کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جڑ میں یہ شیریں جز 6 سے 8 فیصد تک ہوتا ہے اور الگ کرنے پر سفید چمکدار سفوف کی صورت میں برآمد ہوتا ہے۔ اس سفوف میں کیلشیم اور گلیسرہیزک ایسڈ، پوٹاشیم، نمک موجود ہوتا ہے۔ ملیٹھی میں شکر، نشاستہ (29 فیصد)، گوند، پروٹین، چکنائی کے علاوہ نین بھی ہوتا ہے جو زیادہ تر جڑ کی چھال میں ہوتا ہے۔ اس میں فراری تیل (Volatile Oil) کے علاوہ زرد رنگین مادہ بھی ہوتا ہے۔

ملیٹھی کے مفید اثرات

تاثیر اور اثر کے لحاظ سے ملیٹھی مسکن، ملین اور مدر بول (پیشاب آور) ہے۔ اس کا استعمال خاص طور پر کھانسی کے لیے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہ بلغم وغیرہ کو اعتدال کے ساتھ پتلا کرتی ہے۔ پیاس اور معدے کی سوزش (جلن) کے لیے مفید ہوتی ہے۔ عضلات (پٹھے) اس سے قوی ہوتے ہیں۔ حلق کی خشکی دور کرتی ہے اور بلغم خارج کر کے سینے کو صاف کردیتی ہے۔ دنیا کے مختلف ملکوں میں اسے کھانسی، حلق وغیرہ کی تکالیف کے لیے مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ سخت کھانسی کی صورت میں یورپ میں اسے السی کے ساتھ جوش دے کر بطور چائے پیتے ہیں۔ اس سے گلے، حلق کی دکھن، خراش اور کھانسی کو بہت آرام ہوتا ہے۔ مغربی ملکوں کے نباتی معالجین (ہربلسٹ) اسے آنتوں اور پیشاب کی نالیوں سے نزلاوی مادے کے اخراج کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔

ایک نسخہ

مغربی معالجین نباتات میں لندن کے ایک معالج ڈاکٹر میلون کا یہ نسخہ کھانسی کی تکلیف کے لیے بہت مقبول ہے۔

السی کے بیج 12 گرام
ملیٹھی 25 گرام
عمدہ کشمش 125 گرام
تازہ پانی 2 لیٹر

پانی میں تمام اجزا ڈال کر دھیمی آنچ پر ڈھک کر اتنا پکائیں کہ پانی نصف رہ جائے۔ اب اس میں 500 گرام اچھی قسم کا گڑ شامل کر کے چھان کر قوام درست کرلیں۔ سوتے وقت ایک پیالی گرم پانی میں چائے کے 4 چمچے یہ شربت گھول کر اس میں آدھے لیموں کا رس شامل کر کے دھیرے دھیرے پینے سے کھانسی کی تکلیف سے نجات مل جاتی ہے۔ جب بھی کھانسی ستائے اسے پینا مفید ہوتا ہے۔

واضح رہے کہ انگلستان کے مقابلے میں دیگر یورپ اور چین میں اس کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔ ان ملکوں میں اس کا سفوف دیگر دواؤں مثلاً سناء کے ساتھ ملا کر بطور ملین بھی استعمال کرتے ہیں۔ اس سے آنتوں کی حرکت تیز ہو کر قبض دور ہوجاتا ہے۔

چین کے شمالی صوبوں میں ملیٹھی اور اس کے مرکبات کو ایک مفید شباب آور ٹانک سمجھا جاتا ہے۔ اطباء اور ماہرین طب جدید نے اسے سانپ اور بچھو کے کاٹے میں بھی مفید بتایا ہے۔ اس کے پتوں کا لیپ سر کے زخموں اور بغل کی بدبو زائل کرنے میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ ملیٹھی کھانسی کے علاوہ نزلہ زکام اور ضیق النفس (دمہ) میں بھی مفید ہوتی ہے۔ ملیٹھی میں معدے اور آنتوں کا زخم بھرنے کی صلاحیت بھی پائی جاتی ہے۔

ملیٹھی کے مضر اثرات

یورپ اور امریکہ میں ہونے والی تحقیقات کے مطابق ملیٹھی کے کیمیائی جوہر گلیسیرہیزن کی کثرت سے جسم میں پوٹاشیم کی مقدار اور سوڈیم کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ ایک برطانوی ماہر کے مطابق چند ہفتوں تک دن میں دو مرتبہ 3 اونس ملیٹھی کے استعمال سے جسم میں پانی کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور پوٹاشیم کم ہو کر بلڈ پریشر میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

امریکی محکمہ زراعت کے پودوں کے ماہر ڈاکٹر جیمس ڈیوک کے مطابق ملیٹھی میں بلاشبہ پیٹ اور آنتوں کے زخم ٹھیک کرنے کی صلاحیت ہی موجود نہیں ہوتی بلکہ اس میں سرطان دور کرنے کی خصوصیات بھی پائی جاتی ہیں۔

ماہرین کی رائے میں ملیٹھی کم مقدار میں مفید ہوتی ہے۔ تاہم بلڈ پریشر کے مریضوں کو اس کے استعمال سے پہلے معالج سے ضرور مشورہ کرنا چاہئے۔ اس سلسلے میں معالجین کو ملیٹھی کے نقصان دہ پہلو کو پیش نظر رکھ کر ایسے مریضوں کو بہت احتیاط کے ساتھ اسے استعمال کرانا چاہئے۔ ملیٹھی کی بڑی خوراکیں اور زیادہ دن اس کا استعمال دل کے لیے سخت مضر ہے۔

(ماہنامہ ہمدرد صحت جون 2005ء)

چار پیسے کی دیا سلائیوں سے بہت بڑے تاجر کیسے بنے

بھیک نہ مانگنے کا عہد اور تجارت کی برکات

ساہیوال ضلع شاہ پور (حال ضلع سرگودھا) کے ایک بڑے تاجر مولوی عبداللہ صاحب کس طرح بہت بڑے تاجر بنے۔ مولوی عبداللہ صاحب نے حضرت مولانا نورالدین صاحب امام جماعت اول سے بیان کیا کہ:۔

میں مکہ معظمہ میں حج کو گیا۔ اس زمانہ میں بہت ہی غریب تھا۔ مکہ معظمہ میں صبح سے شام تک "لقمۃ للہ مسکین" کی صدا سے بھیک مانگتا تھا۔ پھر بھی کافی طور پر پیٹ نہیں بھرتا تھا۔ اور تمام دن بازاروں گلی کوچوں میں پھرتا رہتا تھا۔ ایک دن میرے دل میں خیال آیا کہ تو اگر بیمار ہو جائے اور اتنا زیادہ نہ چل سکے تو بھوک کے مارے مرجائے گا۔ اس تحریک کے بعد میں نے ارادہ کیا کہ بس آج ہی مرجائیں گے اور سوال نہ کریں گے۔

پھر میں بیت اللہ شریف میں چلا گیا۔ اور پردہ پکڑ کر یوں اقرار کیا کہ اے میرے مولا گو تو اس وقت میرے سامنے نہیں مگر میں اس بیت اللہ کا پردہ پکڑ کر عہد کرتا ہوں کہ کسی بندہ اور کسی مخلوق سے اب نہیں مانگوں گا۔

یہ معاہدہ کر کے پیچھے ہٹ کر بیٹھ گیا۔ اتنے میں ایک شخص آیا۔ اس نے میرے ہاتھ پر ڈیڑھ آنہ کے پیسے (اس وقت کے انگریزی سکہ کے چھ پیسے جب کہ روپیہ کے 64 پیسے ہوتے تھے۔ ناقل) رکھ دیئے۔ اب میرے دل میں یہ شک ہوا کہ میری شکل سائل کی سی ہے۔ گو میں نے زبان سے سوال نہیں کیا۔ اس لئے میرے لئے یہ پیسے جائز ہیں یا نہیں۔ میں یہ سوچنے لگا اور وہ شخص اتنے میں غائب ہوگیا۔ میں نے وہاں سے اٹھ کر دو پیسے کی تو روٹی کھائی اور چار پیسے کی دیا سلائیاں خریدیں جو بارہ ڈبیاں ملیں چونکہ مجھ کو گلی کوچوں میں دن بھر چلنے کی عادت تو تھی ہی۔ ان دیا سلائیوں کو ہاتھ میں لے کر کبریت کبریت کہتا پھرتا تھا۔ تھوڑی دیر میں وہ چھ پیسے کی بک گئیں۔ پھر میں نے چھ پیسے کی خریدیں وہ بھی اسی طرح بیچ دیں۔ آخر شام تک میرے پاس ایک چونی ہوگئی (یعنی چار آنے۔ گویا ایک آنہ سے چار آنے بن گئے۔ ناقل) دو پیسے کی روٹی کھا کر۔ رات کو سو رہا۔ دوسرے دن پھر دیا سلائیاں خریدیں اور اسی طرح بیچیں، چند روز کے بعد وہ اتنی ہوگئیں کہ جن کے اٹھانے میں دقت ہوتی تھی۔ آخر میں نے دو مختلف چیزیں جن کی عورتوں کو ضرورت ہوتی ہے، خریدیں اور بقچہ کمر سے لگا کر پھرنے لگا۔ مگر سودا ایسا خریدتا تھا اور نفع اس قدر کم لیتا تھا کہ شام تک سب فروخت ہو جائے۔ رات کو بالکل فارغ ہو کر سوتا تھا۔ کچھ دنوں کے بعد ایک چادر بچھا کر اس پر سودا جما کر بیٹھ جاتا اور فروخت کرتا۔ پھر اس قدر ترقی ہوئی کہ میں نے نصف دوکان کرایہ پر لے لی۔ پھر اس قدر ترقی ہوئی کہ میں بمبئی آ گیا۔ وہاں قرآن شریف خریدتا اور اردگرد کے گاؤں میں اور قصبوں میں لے جا کر فروخت کرتا تھا۔ پھر میری ایسی ساکھ بڑھی کہ میں تیس ہزار روپیہ کے قرآن شریف خرید کر تمہارے شہر بھیرہ میں لے گیا اور تمہارے والد نے وہ سب خرید لئے۔ مجھ کو اس میں منافع عظیم ہوا۔ پھر دوبارہ اسی طرح ہزاروں ہزار کے قرآن شریف خرید کرلے جاتا۔ جب میں نے دیکھا کہ اب روپیہ بہت زیادہ ہوگیا ہے اور اس تجارت سے بڑھ رہے تو میں نے کپڑے کی تجارت شروع کی یہ میری عادت تھی کہ مال بہت جلد فروخت کردیتا تھا۔ اور نفع بہت کم لیتا تھا۔ اب مال اس قدر بڑھا کہ میں برہان پور سے اس کو اٹھا نہ سکا۔ میں نے یہیں کوٹھی بنا لی اور اب میں اتنا بڑا آدمی ہوں۔

حضرت امام جماعت اول فرماتے ہیں اس سے مجھ کو اس حدیث کا مضمون صحیح ثابت ہوا جس میں ارشاد ہے کہ تجارت میں بڑا رزق ہے۔

(مرقاۃ الیقین ص 89-90)

سب سے بڑا ریلوے سٹیشن

گرانڈ سنٹرل ٹرمینل (Grand Central Terminal) نیویارک شہر، امریکہ رقبہ 48 ایکڑ۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50496 میں نعمان احمد نظام

ولد اظہر احمد نظام قوم رکھی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد نظام گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد سنوری ولد بشیر احمد سنوری گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ڈار ولد محمد اکبر ڈار

مسل نمبر 50497 میں نوید احمد سنوری

ولد لئیق احمد سنوری قوم شاہی آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/23400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد سنوری گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد سنوری والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 50498 میں شمائل احمد نظام

ولد اظہر احمد نظام قوم راجپوت رکھی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شمائل احمد گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ڈار وصیت نمبر 36112 گواہ شد نمبر 2 رشید محمود وصیت نمبر 17477

مسل نمبر 50499 میں مبشر احمد

ولد احمد دین قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1983ء ساکن گدوال واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاکر ولد عبدالرحمٰن شاکر مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور نجم وصیت نمبر 37773

مسل نمبر 50500 میں شیخ انوار الحق رضوان

ولد شیخ افضل حق قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ انوار الحق رضوان گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762 گواہ شد نمبر 2 محمد حیات ولد عبدالرزاق واہ کینٹ

مسل نمبر 35737 میں سکینہ شکور خان

زوجہ عبدالشکور خان قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیل نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زمین 2 مرلہ واقع اٹاری پنڈ لاہور مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے۔ 3۔حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سکینہ شکور خان گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی ولد محمد حسین لاہور

مسل نمبر 39145 میں انصر اقبال ڈوگر

ولد سردار ظفر اقبال ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انصر اقبال ڈوگر گواہ شد نمبر 1 یاسر اقبال ڈوگر دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662

مسل نمبر 45784 میں طاہرہ حمید

بیوہ حکیم حمید احمد اختر مرحوم پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/21750 روپے۔ 2۔ترکہ خاوند رہائشی مکان برقبہ 20 مرلہ مالیتی 40 لاکھ روپے کا شرعی 1/8 حصہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طاہرہ حمیدہ گواہ شد نمبر 1 حاجی احمد دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم دارالرحمت شرقی الف ربوہ

مسل نمبر 45785 میں منصورہ بشریٰ

بنت حکیم حمید احمد اختر (مرحوم) پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 44 گرام مالیتی -/32000 روپے۔2۔ترکہ والد مرحوم مکان 20 مرلہ واقع دارالرحمت شرقی مالیتی 40 لاکھ روپے کا شرعی حصہ۔ ورثاء میں والدہ 4 بہنیں اور ایک بھائی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ جولائی 2005ء سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منصورہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 حاجی احمد ولد اللہ بخش گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم ولد حاجی محمد عبداللہ

مسل نمبر 45800 میں منصور احمد

ولد بشارت احمد قوم چدھڑ پیشہ سینٹری ورکس عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار سینٹری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد صالح محمد ناصر

مسل نمبر 45834 میں منورہ کلثوم

زوجہ فضل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلورڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے اندازاً 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منورہ کلثوم گواہ شد نمبر 1 فضل احمد خاوند موصیہ ولد نور احمد درویش گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد فضل احمد

مسل نمبر 47044 میں بلقیس اختر

زوجہ محمد حفیظ قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/1000 روپے۔2۔طلائی زیور 86-70 گرام مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بلقیس اختر گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد حفیظ لاہور

مسل نمبر 47080 میں ندیم کوثر

زوجہ شیخ داؤد احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8500 روپے۔2۔حق مہر -/10000 روپے۔3۔پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع رحمٰن کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ندیم کوثر گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517 گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالغفور ولد شیخ عبدالشکور ربوہ

مسل نمبر 49109 میں حاجرہ بیگم

زوجہ مرزا عبدالرحمٰن پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات نمبر 3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 84-71 گرام مالیتی -/56000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالرحمٰن خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد رحمت علی دارالنصر (منعم) ربوہ

مسل نمبر 50501 میں سلیمان احمد طیب سنوری

ولد لئیق احمد سنوری قوم شاہی آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیمان احمد طیب گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد سنوری والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 50502 میں شکیل احمد ناصر

ولد شریف احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شکیل احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ناصر والد موصی گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد یعقوب وصیت نمبر 15717

مسل نمبر 50503 میں مبشر احمد خورشید

ولد بشیر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد خورشید گواہ شد نمبر 1 منور احمد شاہد ولد چوہدری علم الدین مرحوم گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبشر وصیت نمبر 28490

مسل نمبر 50504 میں محمد رضوان انور

ولد محمد انور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ ولی کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انور گواہ شد نمبر 1 حاجی نصیر احمد ولد دراب خان گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبشر وصیت نمبر 28490

مسل نمبر 50505 میں سہیل منیر

ولد منیر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سہیل منیر احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد یعقوب وصیت نمبر 15717 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبشر وصیت نمبر 28490

مسل نمبر 50506 میں ریاض شاہد

ولد محمد اسحاق ظفر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریاض شاہد گواہ شد نمبر 1 الطاف احمد مرزا واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد یعقوب وصیت نمبر 15717

مسل نمبر 50507 میں عطاء العظیم

ولد مرزا محمد یعقوب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء العظیم گواہ شد نمبر 1 الطاف احمد ولد مرزا احمد دین گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ناصر ولد چوہدری عزیز الدین

مسل نمبر 50508 میں شاہ نواز

ولد محمد حیات قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہ نواز گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762 گواہ شد نمبر 2 محمد حیات والد موصی

مسل نمبر 50509 میں کامران نصیر

ولد نصیر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1997 ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کامران نصیر گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 76762 گواہ شد نمبر 2 عطاء المجیب وصیت نمبر 35692

مسل نمبر 50510 میں گل محمد

ولد سرفراز خان قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 74 سال بیعت 1953 ساکن خانپور ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔10 مرلہ مکان واقع خانپور کا 1/3 حصہ مالیتی اندازاً -/133333 روپے۔2۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع خانپور مالیتی -/45000 روپے۔3۔10 کنال بارانی رقبہ مالیتی -/450000 روپے۔4۔نقد رقم بصورت فروختگی مکان -/325000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد گل محمد گواہ شد نمبر 1 ملک عزیز احمد وصیت نمبر 33018 گواہ شد نمبر 2 عباس احمد ولد ملک نذیر احمد چکوال

مسل نمبر 50511 میں خورشید بی بی

زوجہ رشید احمد قوم بھٹی (جٹ) پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عباسیہ چک نمبر 34/A ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔از ترکہ والدین ایک ایکڑ زرعی زمین 132 ضلع شیخوپورہ۔2۔حق مہر وصول شدہ -/400 روپے۔3۔نقد رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ خورشید بی بی گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ابڑو وصیت نمبر 30656

مسل نمبر 50512 میں راجہ مسلم احمد

ولد محمد سلیم قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بائیسکل مالیتی -/3500 روپے۔2۔ نقد رقم -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راجہ مسلم احمد گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885 گواہ شد نمبر 2 عطاء العیم وصیت نمبر 35239

مسل نمبر 50513 میں شمیم اختر

زوجہ راجہ رحمت اللہ خان مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک بھمبر میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ از خاوند کا شرعی حصہ 1/8 مالیتی -/100000 روپے۔2۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/24000 روپے۔3۔حق مہر -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 راجہ کمال مصطفےٰ ولد راجہ رحمت اللہ خان گواہ شد نمبر 2 عبد الہادی توقیر ولد عبد اللطیف

مسل نمبر 50514 میں عطاء الغافر

ولد میاں عبد الرشید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الغافر گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885 گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم وصیت نمبر 35239

مسل نمبر 50515 میں آمنہ بیگم

زوجہ خواجہ محمد اکرم قوم بٹ کشمیری پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فائیو کلیال میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/36000 روپے۔2۔نقد رقم -/135000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ آمنہ بیگم گواہ شد نمبر 1 خواجہ محمد اکرم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم وصیت نمبر 35239

مسل نمبر 50516 میں خواجہ محمد اکرم

ولد عبد العزیز مرحوم قوم بٹ کشمیری پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیال میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔2۔نقد رقم -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885 گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم وصیت نمبر 35239

مسل نمبر 50517 میں رانا سجاد احمد

ولد محمد طفیل مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسالپور کینٹ ضلع نوشہرہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی

ہے۔1۔ زرعی رقبہ 7 کنال واقع پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ۔2۔رہائشی پلاٹ 5 مرلہ واقع پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ۔3۔مکان 3 مرلہ واقع پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا سجاد احمد گواہ شد نمبر 1 سید عبدالستار باسط گواہ شد نمبر 2 محمد یسین ولد نور حسین

مسل نمبر 50518 میں نوید احمد طاہر

ولد نصیر احمد بسراء قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بسراء والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد غلام نبی کراچی

مسل نمبر 50519 میں نویدہ چانڈیو

بنت عبدالستار چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 5 گرام اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نویدہ چانڈیو گواہ شد نمبر 1 عمران چانڈیو ولد عبدالستار چانڈیو گواہ شد نمبر 2 فرقان چانڈیو ولد عبدالستار چانڈیو

مسل نمبر 50520 میں لبنیٰ چانڈیو

بنت عبدالستار چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ بازار ملیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 7 گرام اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ لبنیٰ چانڈیو گواہ شد نمبر 1 عمران چانڈیو کراچی گواہ شد نمبر 2 فرقان چانڈیو کراچی

مسل نمبر 50521 میں سعیدہ چانڈیو

بنت عبدالستار چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی -/39000 روپے۔2۔نقد رقم -/53000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعیدہ چانڈیو گواہ شد نمبر 1 عمران چانڈیو کراچی گواہ شد نمبر 2 فرقان چانڈیو کراچی

مسل نمبر 50522 میں روبینہ عفت غزل

بنت منور احمد سعید قوم راجپوت مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جمیران ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 3 گرام اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ عفت غزل گواہ شد نمبر 1 سلیمان احمد شاہد وصیت نمبر 30290 گواہ شد نمبر 2 منور احمد سعید والد موصیہ

مسل نمبر 50523 میں خالدہ طاہرہ

زوجہ عبدالقادر طاہر قوم جٹ کانواں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 120 گز واقع کراچی مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔2۔ڈیڑھ تولہ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔3۔حق مہر ادا شدہ / خرچ شدہ مالیتی -/15000 روپے۔4۔زرعی اراضی 72 مرلہ واقع گھٹیالیاں ترکہ والد مرحوم کا شرعی حصہ حصہ والدہ ایک بھائی 2 بہنیں ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 محمد عاشق واہلہ ولد علی احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالقدیر قیوم کانواں ولد چوہدری لطیف احمد

مسل نمبر 50524 میں عبدالقادر طاہر

ولد چوہدری لطیف احمد مرحوم قوم جٹ کانواں پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 1/6 ایکڑ واقع نبی سرروڈ سندھ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔2۔رہائشی پلاٹ 120 گز شاہ لطیف ٹاؤن کراچی اندازاً مالیتی -/225000 روپے۔3۔رہائشی پلاٹ 80 گز عبداللہ گوٹھ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔4۔رہائشی مکان 120 گز اندازاً مالیتی -/170000 روپے۔واقع عبداللہ گوٹھ کراچی۔5۔کاروباری سرمایا -/50000 روپے۔6۔ڈیڑھ ایکڑ زرعی اراضی واقع گھٹیالیاں جس میں والدہ صاحبہ 6 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار + پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالقادر طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد عاشق واہلہ ولد علی احمد گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالقدیر قیوم ولد چوہدری لطیف احمد

مسل نمبر 50525 میں ملک شاہد علی

ولد ملک سردار خان قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔فلیٹ واقع کاؤنٹی گارڈن مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔2۔سرمایا کاروبار بصورت حصہ داری -/900000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک شاہد علی گواہ شد نمبر 1 محمد احسن ولد محمد رشید کراچی گواہ شد نمبر 2 شیراز احمد ولد ملک مسعود احمد

مسل نمبر 50526 میں مسعود احمد ظفر

ولد حافظ مبارک احمد مرحوم قوم گوندل پیشہ فارغ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ 120 مربع گز دستگیر کراچی مالیتی -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت امداد از بچگان مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو

گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مسعود احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 راشد مسعود ولد مسعود احمد ظفر گواہ شد نمبر 2 قاسم عمر ولد مودود احمد خان مرحوم

مسل نمبر 50527 میں بشریٰ ناہید

زوجہ مسعود احمد ظفر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی-/40000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ ناہید گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ظفر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 راشد مسعود ولد مسعود احمد ظفر

مسل نمبر 50528 میں راشد مسعود

ولد مسعود احمد ظفر قوم گوندل جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد مسعود گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ظفر والد موصی گواہ شد نمبر 2 قاسم عمر ولد مودود احمد خان کراچی

مسل نمبر 50529 میں زبیر احمد خان

ولد مقصود احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 120 مربع گز مالیتی اندازاً 14 لاکھ روپے کا 1/3 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زبیر احمد خان گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد خان وصیت نمبر 34899 گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد خان ولد زبیر احمد خان

مسل نمبر 50530 میں راضیہ سلطانہ

بنت زبیر احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً ایک تولے مالیتی-/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 27476

مسل نمبر 50531 میں نعمان احمد خان

ولد زبیر احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعمان احمد خان گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد خان وصیت نمبر 34899

کیل مہاسوں کی وجوہات اور علاج

کیل مہاسے چربیلے غدودوں اور بالوں والے مساموں کی سوزش کے نتیجے میں ہوتے ہیں۔ یہ زیادہ تر بلوغت کے زمانے میں شروع ہوتے ہیں۔لڑکیوں میں بارہ تیرہ سال کی عمر میں اور لڑکوں میں چودہ پندرہ سال کی عمر میں پہلی بار ظاہر ہوتے ہیں۔

چونکہ بلوغت کی عمر میں چربیلے غدودوں کے کام کی رفتار میں تیزی آجاتی ہے لہٰذا کیل مہاسوں کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔

کیل مہاسے دونوں جنسوں میں یکساں ہوتے ہیں لیکن یہ زیادہ شدت سے لڑکوں میں ہوتے ہیں یہ موروثی مرض نہیں ہے لیکن جہاں تک شدت کا تعلق ہے اس میں وراثت کا کافی عمل دخل ہے۔کیل مہاسوں کی شدت میں عمر کے ساتھ ساتھ کمی آجاتی ہے کسی میں یہ عمل پینتیس چالیس سال کی عمر تک چلتا ہے۔

کیل مہاسے کس طرح ہوتے ہیں اس کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ دراصل جب بلوغت کی عمر ہوتی ہے تو چربیلے غدودوں میں تیزی آتی ہے یہی نہیں چربیلے غدودوں اور بالوں والے مساموں کی سوزش ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے جو روغنی مادہ پیدا ہو رہا ہے، یہ جمع ہوتا ہے اسی جگہ بہت سے بیکٹیریا بھی ہوتے ہیں یہ روغن پر کام کرتے ہیں اور ان میں تبدیلی لاتے ہیں جس کی وجہ سے کیل مہاسے (دانے بلیک ہیڈز، وائٹ ہیڈز، گڑھے) نمودار ہوتے ہیں۔

کیل مہاسے نہ صرف چہرے پر ہوتے ہیں بلکہ یہ کندھوں کے پیچھے اور بالائی دھڑ پر بھی ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کیل مہاسے ہمارے جنسی اور ایڈرینل غدود سے وابستہ ہارمونز کے اتار چڑھاؤ سے بھی ہوتے ہیں۔

ایکنی کی پہچان بلیک ہیڈز، وائٹ ہیڈز، بڑے پھوڑے نما دانے دھبے اور گڑھے ہیں۔

بلیک ہیڈز اس وقت نظر آتے ہیں جب بالوں کے غدود میں روغن سخت ہو کر مسام پر دباؤ ڈالتے ہیں تاکہ وہ جلد کی سطح سے باہر نکلیں یہاں پر روغن باہر کی آکسیجن سے مل کر سخت ہوجاتا ہے اور رنگ سیاہ ہوجاتا ہے اسی کو بلیک ہیڈز کہتے ہیں۔

وائٹ ہیڈز اس وقت نمودار ہوتے ہیں جب بالوں کے غدود کے اندر خلیے جمع ہو کر گزرگاہ بند کر دیتے ہیں اس وجہ سے جو چکناہٹ وہاں جمع ہوتی ہے وہ باہر آنے کی کوشش کرتی ہے اور یہی وائٹ ہیڈز کہلاتے ہیں۔ وائٹ ہیڈز کو دبانا نہیں چاہئے۔اس سے چکناہٹ اور جلد کے خلیے ڈرمس (Dermis) کے اندر چلے جاتے ہیں۔ لہٰذا انفیکشن ہونے کے امکان بڑھ جاتے ہیں۔ یہ باہر نہیں آسکتے ہیں لہٰذا گرہ نما دانے بن جاتے ہیں۔

بہت سی ایسی ادویات ہیں جس سے ایکنی بڑھ جاتی ہے ان کو نہیں لینا چاہئے ان دواؤں سے پرہیز کرنا ہے مثلاً Iodide, Bromide, Steroid وغیرہ۔ میک اپ اور ایکنی کا گہرا تعلق ہے اگر چہرے پر کوئی روغن والی کریم لگائی جائے اور آپ کو ایکنی بھی ہے تو آپ کے چہرے کے دانے پھنسیاں، کیل مہاسوں میں شدت آجاتی ہے اس لئے بہتر ہے کہ آپ فاؤنڈیشن اور چکنی کریموں کا استعمال نہ کریں۔ ایسے لوگ پاؤڈر پیک اپ استعمال کریں لیکن پھر بھی آپ کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ میک اپ کرنے سے زیادہ سے زیادہ اجتناب ہی کیا جائے۔

زیادہ چکنائی والی کریموں اور لوشنز کے استعمال سے احتیاط کرنی چاہئے۔

غذا اور ایکنی کا ویسے تو کوئی خاص تعلق نہیں ہے ایک متوازن غذا بہترین غذا ہے اگر کسی خوراک سے آپ کے چہرے پر کیل مہاسے نکلنا شروع ہوجاتے ہیں تو ایسی غذا مت کھائیں۔ کچھ لوگوں میں بیکری کا سامان کیل مہاسوں کو بڑھا دیتا ہے تو کچھ لوگوں کو کولا اور چاکلیٹ نقصان دیتے ہیں۔

جن لوگوں کی جلد چکنی ہے اور ایکنی ہے ان کو چاہئے کہ وہ اینٹی ایکنی صابن کا استعمال کریں اس سے جو مردہ Skin ہے اس کی تہہ صاف ہوجاتی ہے اور چکناہٹ کم ہوجاتی ہے۔

یہی نہیں جو لوشن، کریم اور جل استعمال کئے جاتے ہیں وہ جلد کو خشک کر دیتے ہیں اگر مسئلہ زیادہ ہو تو ان کے استعمال میں وقفہ لانا چاہئے۔

اگر دانے بہت موٹے سرخ اور پیپ والے ہیں تو ایسے مریضوں کو چند ہفتوں کے لئے اینٹی بایوٹک دی جاتی ہے اس کے علاوہ اگر ایکنی کی شدت بہت زیادہ ہے تو ریٹینوئیڈ (Retinoids) کا استعمال دونوں طرح سے یعنی کریم یا کیپسول کی صورت دیا جاسکتا ہے لیکن جلد کے ماہر ہی یہ دے سکتے ہیں بہت سے مریض ان دانوں کی وجہ سے ٹینشن میں آجاتے ہیں اور ان کو نوچنے لگتے ہیں اس کی وجہ سے نشان اور گڑھے پڑ جاتے ہیں یہی نہیں اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو مسئلہ بڑھ جاتا ہے۔ گڑھوں کو جراحی (Plastic Surgery) کی مدد سے کچھ حد تک ٹھیک کیا جاسکتا ہے آجکل Chemical Peeling کا استعمال بہت عام ہوگیا ہے جو دھبوں اور گڑھوں کو کچھ بہتر کر سکتے ہیں آہستہ آہستہ جیسے وقت گزرتا جاتا ہے کیل مہاسوں میں کمی واقع ہوجاتی ہے اور اگر اوپر دی ہوئی باتوں پر عمل کیا جائے تو آپ کا مسئلہ حل ہوسکتا ہے اور آپ کا چہرہ ایک نئی Look کے ساتھ سامنے آتا ہے۔

(ماہنامہ نبض لاہور، اپریل 2004ء)

ملکی اخبارات سے
خبریں

دراندازی بند ہونے پر کشمیر میں فوجیں کم کرینگے بھارتی وزیراعظم من موہن سنگھ نے کہا ہے کہ اگر مقبوضہ کشمیر میں علیحدگی پسندانہ تشدد اور دراندازی بند ہوجائے تو بھارت کشمیر میں اپنے فوجیوں کی تعداد کم کرلے گا۔مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے بھارتی وزیراعظم اور کشمیری علیحدگی پسند رہنماؤں کے درمیان مذاکرات کا پہلا دور شروع ہوگیا۔اے ایف پی کے مطابق حریت کانفرنس انصاری گروپ کے لیڈر میر واعظ عمر فاروق 4 علیحدگی پسند رہنماؤں کی ٹیم کے ساتھ نئی دہلی میں بھارتی وزیراعظم کی رہائش گاہ پہنچے اس موقع پر میر واعظ عمر فاروق نے بتایا کہ ملاقات کا ایجنڈا کشمیر ہی ہے چاہتے ہیں کہ بات چیت نتیجہ خیز ہو۔

اپوزیشن سیاسی اختلافات اسمبلی میں طے کر لے وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ہڑتالوں کی اپیلوں سے منفی تاثر ابھرے گا اور صنعتی ترقی کی حوصلہ شکنی ہوگی۔اپوزیشن سیاسی اختلافات کو اسمبلی میں طے کرے اور ہڑتالوں کی کالوں سے سیاست نہ چمکائے۔اقتصادی پالیسیوں پر یوٹرن نہیں لیں گے۔مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہو رہی ہے ہم اس مسئلے کو مذاکرات سے حل کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

میرانشاہ میں فائرنگ 3 اہلکار ہلاک شمالی وزیرستان کے صدر مقام میرانشاہ میں فائرنگ سے پولیٹیکل تحصیلدار سمیت 3۔افراد کی ہلاکت کے بعد حکام نے میرانشاہ بازار میں مسلح افراد کو دیکھتے ہی گولی مارنے کا حکم دے دیا ہے۔اور میرانشاہ اور میر علی میں 9 بجے سے صبح 5 بجے تک کرفیو نافذ کردیا ہے۔

انڈونیشیا میں مسافر طیارہ آبادی پر گرنے سے 147 ہلاک انڈونیشیا کی ایک نجی کمپنی کا بوئنگ 737 طیارہ منڈیلا ائیرپورٹ سے پرواز کے فوری بعد آگ لگنے سے شہر کے گنجان رہائشی علاقے میں گرکر تباہ ہوگیا جس سے شہریوں، مسافروں اور عملہ کے افراد سمیت 147۔افراد ہلاک ہوگئے۔طیارہ گرنے سے متعدد مکان اور 10 کاریں بھی تباہ ہوگئیں ہلاک ہونے والوں میں طیارے کے 117 مسافر اور آبادی کے 30۔افراد ہلاک ہوئے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 7 ستمبر 2005ء	
طلوع فجر	4:22
طلوع آفتاب	5:45
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:28

اپنے مقدر کے فیصلہ کن مرحلے میں صدر جنرل مشرف نے کہا کہ آج قوم اپنے مقدر کے فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوچکی ہے اور قوم میں 1965ء کا جذبہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے یوم دفاع کے موقع پر صدر پاکستان نے اپنے پیغام میں کہا آج عہد کریں کہ ملکی وقار آبرو اور سالمیت ہر قیمت پر برقرار رکھیں گے۔

امریکہ میں طوفان۔ہیلی کاپٹر تباہ 5 ہلاک امریکہ میں قطرینہ طوفان سے متاثر ہونے والے ساحلی شہر نیواورلینز میں ایک ہیلی کاپٹر گرکر تباہ اور پولیس فائرنگ سے 5۔افراد ہلاک ہوگئے۔عینی شاہدین کے مطابق ڈنزیگر کے پل پر پولیس نے اسلحہ لے جانے والے 8۔افراد پر گولی چلا دی۔ہیلی کاپٹر امدادی کارروائیوں میں حصہ لے رہا تھا کہ حادثے کا شکار ہوگیا۔امریکی وزیر دفاع رمزفیلڈ نے متاثرہ علاقے کا دورہ کیا اور کہا کہ تباہی تاریخی نوعیت کا قومی سانحہ ہے۔

تائیوان کو چینی فضائی حدود استعمال کرنے کی اجازت چین نے 50 سال کے بعد تائیوان کو اپنی فضائی حدود استعمال کرنے کی اجازت دے دی ہے جس کے بعد تائیوان کی پروازوں نے چین کی فضائی حدود استعمال کرنا شروع کردی ہیں۔برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق تائیوان نے چین سے درخواست کی تھی کہ وہ مسافر طیاروں کو اپنی فضائی حدود استعمال کرنے کی اجازت دی۔چین نے تائیوان کی درخواست پر 50 سال سے عائد پابندی اٹھالی ہے یاد رہے کہ خانہ جنگی کے بعد 1949ء میں تائیوان نے اپنے ائرلنک معطل کردیئے تھے۔

C.P.L 29-FD